سدّ ذریعہ — ایک اہم اُصول

انتیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۳-۲۴ صفر ۱۴۴۳ھ مطابق ۱-۲؍ اکتوبر ۲۰۲۱ء، المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد

اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا جدید مسائل کو موضوع بحث بنانے کے ساتھ اُصولی موضوعات کو بھی زیر بحث لاتی ہے؛ تا کہ ان کی ایسی تنقیح ہوجائے کہ نئے پیش آمدہ مسائل پر ان کی مناسب تطبیق ہو سکے، اسی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے اکیڈمی نے اپنے ۲۹ ویں فقہی سمینار کا ایک موضوع ''سدّ ذریعہ'' بھی رکھا تھا، چنانچہ شرکاء کی آراء اور بحث ومناقشہ کے بعد اس سے متعلق درج ذیل تجاویز منظور کی گئیں :

۱- وہ اُمور جو بذاتِ خود مباح ہوں لیکن کسی مفسدہ کا باعث بنتے ہوں ان کو ممنوع قرار دینے کا نام ''سدذریعہ'' ہے۔

۲- ''سدذریعہ'' شریعت میں معتبر ہے اور شریعت کے بہت سے احکام اس پر مبنی ہیں۔

۳- جن ذرائع کا معصیت تک متعدی ہونا یقینی ہو یا ظن غالب کے درجہ میں ہو وہ ناجائز ہیں، اور ان کی ممانعت پر بھی اتفاق ہے۔

۴- جن ذرائع کا حرمت تک متعدی ہونا ظن غالب کے درجہ میں نہ ہو؛ لیکن بکثرت ہو تو ان سے بھی اجتناب کیا جائے۔

۵- جن ذرائع کا معصیت تک متعدی ہونا نادر ہو وہ شرعاً مباح ہیں۔

۶- دورِ حاضر کے بہت سے مسائل میں ''سدذریعہ'' کا اُصول بنیادی کردار ادا کرتا ہے، علماء اور اربابِ افتاء کو چاہیے کہ آج کے عصری مسائل میں اس سے کام لیں، مثلاً :

الف: تورق منظّم کا عدم جواز۔

ب: فحش مناظر دیکھنے کے لئے اینڈرائڈ موبائل، ڈی وی ڈی، وی سی آر اور ایل سی ڈی وغیرہ کے استعمال کا عدم جواز۔

☆☆☆